(۱۳۱۲ھ
معروف بہ
محبوب الطالبین ۱۸۹۵ء
بہ سرپرستی
حشمت مآب معلی القاب جناب نواب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب
رئیس اعظم لاہور
جسکو
پنڈت گوردھاری لعل جفار و رمال متوطن ضلع سیالکوٹ نے بکمال محنت
تصنیف کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

اول حمد و ثنائی اُس خالق ارض و سما کو کہ جس نے اس قطرۂ ناپائیدار ذرۂ بے قیدار کو اپنی قدرت
کاملہ سے ایسی ایسے اوصاف بخشے ہین کہ جنکی تحریر قلم سے محال زبان اُسکی توصیف سے
لال اتنی مجھ مین کہان مجال کہ اس ذات لایزال کے صفات قدرت کی حقیقت لکھون بھلا گسر
میں کہان جرأت جو ہماکی تعریف کرے یا ذرہ کو کیا طاقت جو سہا کی توصیف لکھے۔ امابعد
یہ حقیر پر تقصیر **پنڈت گردہاری لال** متوطن ضلع سیالکوٹ ناظرین با تمیز نظار کی عرض کنان ہے
کنان کا یہ بیان ہے کہ اس ہیچمدان کو لڑکپن سے ہی عملیات جفر و رمل وغیرہ علوم کا شوق و
ذوق بیحد تہا۔ اکثر بعض بعض بزرگون کی خدمت مین جاتا۔ بعض صاحبان حق پرست و خدمت اوقات
سے اتفاق ملاقات کا ہوتا۔ خوبی قسمت سے بخدمت بابرکت حضرت ناو مولانا جناب

رسالہ

طالع شناسی مردمان

یہ ایک وہ بینظیر رسالہ ہی کہ جسکے ذریعہ تمام حالات زندگانی نیک و بد ہر ایک انسان کے
صرف چہرہ اور ہاتھ اور دیگر اعضاء بدن کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو سکتے
ہیں - اسکی تعریف کی چندان ضرورت نہیں اسکے دیدار سے سب حال عیان
ہو جاوے گا - پس جو صاحب چاہیں آپنی درخواست جلد بھیجدین آجکل زیر طبع
ہے جو وسط مارچ ۱۸۹۵ء تک بالکل طیار ہو جاویگا قیمت بالکل تھوڑی ہے
صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک

علاوہ ازین علم جوتش کا وہ بینظیر نسخہ بنام لگن تنا گر کہ جس سے
ہر وقت کا طالع وقت یعنی لگن اور تفاوت الوقت مختلف لکھولگا اور حالات
دوازدہ بروج و کیفیت سیارگان بخوبی معلوم ہوسکتی ہین جو شایع ہو کر ہاتھون
ہاتھ فروخت ہو رہا ہے بہت تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں قیمت صرف
دو آنہ ۲ر علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے اگر ضرورت ہو تو منگوالیوین

المشتہر

پنڈت گردھاری لعل جفار و رمال سیالکوٹی

تعالےٰ صوبۂ کشمیر جنت بےنظیر جنکے اوصاف حمیدہ اور خلاق پسندیدہ کا زمانہ شاہد ہے
بامداد کثیر جناب موصوف اس گنج اسرار گنجینہ روزگار کے شایع ہونے کی نوبت پہونچی اسلیے
نیازمند نے آن حضور پر نور کے نام نامی اسم گرامی سے حصہ اوّل اسرار النقاط علوم لیمیا
معروف بہ **محبوب الطالبین** واسطے فایدہ عام او رمستلاشیان علم جفر اور مبتلایان
مہمات ضروریہ لبسر پرستی آنجناب بطریق تحفہ صاحبان عقل شعور کے شایع کرکے نظر
گذرانی ہے اور نااہلوں کو گرداب بحر تفکر مین غوطہ دیئے ہیں -

صاحبو یہہ مبارک علم دو حصون پر استادان متقدمین نے تقسیم کیا ہے اوّل اخبار دوم
آثار - اخبار کے معنے خبر ہین جس سے ہر ایک سوال کا جواب خواہ زمانہ ماضی وحال و مستقبل
استخراج کیا جاتا ہے اور آثار کے معنے اثر کے ہین جسکے ذریعہ سے تمام دینی و دنیوی
مشکلات حل ہوسکتی ہین زمانہ حال مین اس علم کا مذاق بہت کم ہوگیا ہے کیونکہ اکثر آجکل کے
نیو فیشن جنٹلمین تو اس علم سے ایسے بدظن ہوگئے ہین کہ اسکو بےسر و پا خیال کرتے ہین
اور فورًا اس علم کی بحث مین کہدیتے ہین کہ اجی یہہ تو ایک لوٹ کہانے کا ڈہنگ درویشان
خانقاہ نشینون نے حصول مطالب کے واسطے ایجاد کیا ہوا ہے جس سے انکی غرض عوام کو
پہندے مین پہنساتی اور مرید بناتی اور ہدیہ کا ٹکس انکے ذمہ لگا لینے کی ہوتی ہے اور
کچھ نہین سب لچر و پوچ ہے کیونکہ یہہ امر خلاف عقل ہے کہ بذریعہ صورت دقوت ناطقہ
چند الفاظ مرکب ہوکر ایک جملہ یا کلام بن جاوے اور پھر اُسمین ایسی تاثیر پیدا ہوکہ اوسکا اثر
دلو نیر ہویدا ہو اور حب وبغض مین اپنا اثر کامل دکہلائے اور دافع الامراض صورت شفا
کہلائے ہرگز نہین ہوسکتا - خیر ہمین اس بارے مین بحث کی چندان ضرورت نہین کیونکہ
واقفان اسرار معانی اور کاملین علم جفر نے اونکی تسلی کے واسطے اپنی اپنی کتابون مین جواب
شافی وکافی دیئے ہین اسلیے بباعث طوالت درج کرنے کی ضرورت نہین - البتہ اگر معترض
صاحبان ہٹ دہرمی کو چہوڑ کر بنظر انصاف کچھ غور فرماوینگے تو انکو بخوبی معلوم ہوجاویگا

سید حسین شاہ صاحب درویش کامل عامل علم جفر و رمل سے پیوند تقدیر لگا جنکے الطاف بیکران سے تہوڑے ہی عرصہ مین وہ پوشیدہ رموز جنکے حل کرنیسے قاصر تھا حل ہوگئین اور جناب شاہ صاحب موصوف کی نظر عطا اس عاجز بیہمتا پر اسقدر تھی کہ ایک قلمی رسالہ جو کہ بہت پوشیدہ تہا میری تعلیم کے واسطے عنایت فرمایا۔ ہنوز رسالہ عطیہ کے چند قواعد ہی نظر احقر سے گذرے تھے کہ شاہ صاحب کسی کار ضروری کیواسطے روانہ پشاور ہوئے۔ جہان سے کچھ عرصہ کے بعد خبر انتقال پُرملال اس استاد باکمال کی میرے پاس پہنچی دل کو ایک بھاری صدمہ پہنچا وہ ذوالجلال اپنی ذات بیمثال سے شاہ صاحب مرحوم کو جنت فردوس بخشے۔

بعد ازان ہر چند کوشش کی کہ پہر کہیں سے پڑہون لیکن کسی صاحب نے پڑہنے کا حوصلہ نہ دیا مگر اس رسالہ کے اڑانے کی کرتے رہے بعض بعض اصحاب نے معقول قیمت کا بھی لالچ دیا مگر اس گوہر نایاب یادگار استاد مرحوم کو بعوض طمع نفسانی ہاتھ سے گنوانا مصلحت نہ سمجھا۔ آخر کار کوشش بسیار بعد زمانہ دراز کے جناب **نواب میر محمد مراد علیخان صاحب** جو اپنے زمانہ مین اس علم مین یکتا تھے باقی قواعد بھی انکی نظر فیض اثر سے حل ہوگئے پہر تو بہت سے تجربے کیئے اور درست پائے اور شائق تیر بہدف لگائے اسلیئے اکثر معزز احباب نے بنظر مخلصانہ و عنائت مربیانہ بعد تجربہ یکے بعد دیگرے اس گوہر نایاب کے طبع کرانے کے واسطے ارشاد کیا لیکن بباعث کاربار ضروری ترکیب و ترتیب کی فرصت نہ ملنے کے سبب سے شایع نہو سکا آخر کار اندنون بسبب کمال قدردانی فیض رسانی خجستہ خصال سایۂ ذوالجلال بدر جمال و خوش اقبال دولت حشمت لازوال عالم علم باکمال جناب معلےٰ القاب جامع اوصاف عالیجاہ والا مراتب جناب **نواب شیخ غلام محبوب سبحانی** صاحب رئیس عظیم لاہور خلف الرشید حاتم دوران نوشیروان زمان فیض رسان جناب **نواب شیخ امام الدین** صاحب ظلہ

باب اوّل (۱)

دربیان علم جفر حصّہ آثار یعنی لیمیا

واضح ہے کہ اس علم کو علم لیمیا اور علم آثار کہتے ہین اس گنجینہ اسرار مخفی کا کُل مدار ۔ ۲۸ ۔
حروفون پر ہے اور کُل کاروبار دینی و دنیاوی انہین ۲۸ حروفون سے جاری ہے
ان ۲۸ حروفون مین عجیب طرح کا اسرار مخفی موجود ہے تمام روئے زمین کی کتب انہین
حروفون کی ترکیب سے ترتیب پائی ہوئی ہین ۔ خدا کی یاد بھی بدون انکے نہین ہوتی
غرضیکہ ہر ایک امور دینی او دنیاوی بین یہہ ۲۸ حروف مقدم ہین علماء جفر نے ان ۲۸
حروفون کے ۲۸ دایرہ قرار دیئے ہین جس مین سے ہم صرف ایک دایرہ درج کرتے ہین
باقی ۲۷ دایرونکا احوال انشاء اللہ تعالے دوسرے حصون مین درج ہوگا کیونکہ اس
رسالہ کا مدار صرف ایک ہی دایرہ پر ہے جس سے کل رسالہ کی ضروریات حل ہوجاوینگی
اس دایرہ کا نام دایرہ ابجد قمری ہے ؀

دایرہ ابجد قمری یہہ ہے ؀

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

فصل اوّل

قواعد استخراج اسماء باریتعالی از حروف تہجی

جاننا چاہیئے کہ عاملان علم جفر نے ان ۲۸ حرفون سے اسماء باریتعالے استخراج کئے ہین
یعنی وحید حبیب محب یہ تین اسم نزدیک علماء جفر کے نہایت متبرک ہیں طریقہ انکے

کہ دشنام اور بدگوئی وغیرہ بھی تو چند لفظوں سے مرکب ہے جسکے استعمال سے نوبت بزد و ضرب پہنچ جاتی ہے اور یہانتک کہ کُشت وخون ہو جاتا ہے پھر جائے تعجب ہے کہ بُری بات میں تو ایسی تاثیر ہو کہ جسکے سننے سے سامع کو تاب نہ رہے دل کو توڑی عقل زایل ہو اور مستعد بجنگ و جدل ہو اور اسماء الٰہی اور ملائکہ اور غریبات متبرکہ جو با قاعدہ استخراج کئے گئے ہوں اونمیں کچھ تاثیر نہو افسوس کہ ایسے بے بہا طریقے محض ہماری کم توجہی سے بزرگان دین اور عالمان علم آخر اپنے ساتھ ہی لیجاتے ہیں تاہم یہ امر بعید از انصاف سمجھا جاتا ہے کہ جبتک زمین وزمان قایم ہے خالق کی مخلوقہ کسی چیز کی بیخ مار سکے کیونکہ اکثر اس مبارک علم کے عامل ملک یونان مصر ترکستان بخارا ہندوستان وغیرہ میں موجود ہیں مگر واقفان تواریخ اور روشن ضمیران انصاف پسند کو معلوم ہوگا کہ زمانہ ماضی کے فلسفہ خصوصًا حکماء یونان نے محض اس گنجینہ اسرار مخفی کی برکت سے مستفیض ہو کر کسقدر عروج پایا اور کیا کچھ کر دکھایا یہہ متبرک اور پاک علم عاملوں کے سینہ بسینہ چلا آتا ہے۔ اور سب اس راز مخفی کو نااہل اور جاہل سے پوشیدہ رکھتے چلے آئے ہیں اور آیندہ بھی جس صاحب قسمت کو یہ اسرار مخفی اونسے حاصل ہوتا ہے تو اوسکو بھی ساتھ ہی اس امر کی تاکید شدید ہو جاتی ہے کہ خبردار اس راز پوشیدہ کو جاہلوں پر ظاہر نہ کرنا کیونکہ اکثر جاہل آدمی اس علم سے ماہر ہو کر خلق اللہ کو طرح طرح کی اذیتیں پہونچاتے ہیں جسکا اجر تبلانے والے کو بروز قیامت ملیگا۔ پس مطالعہ کنندگان کتاب کیخدمت میں التماس ہے کہ بدی کے واسطے میری کتاب کے قواعد کو استخراج نہ فرماویں۔ البتہ اگر کوئی مشکلات ضروری درپیش ہو تو اس احقر العباد کیجانب سے اجازت ہے اس علم کے بہت سے قواعد سینہ بسینہ تبلائے جاتے ہیں البتہ جو قواعد اس رسالہ کے استخراج کیواسطے ضروری ہیں واسطے مبتدی کے اسمیں درج کر دیئے ہیں امید کہ طالبان عملیات اور قدرح نوشان محبت اگر اسپر عمل کرینگے تو البتہ دل شکستہ اونکا کہ جو صدمات لکد کوبی ہجر سے ٹوٹ گیا ہوگا بفضل ایزد متعال صحیح و سالم ہو جاوے گا۔

وجود حق ہے اور باقی عدم ہے شائقان پر تمکین کی خدمت میں التماس ہے کہ ان مندرجہ بالا فقرون کو غور سے ملاحظہ فرما دین کہ مین نے کسقدر خون جگر کہا کر اس راز پوشیدہ کا پردہ اوٹھایا ہے۔ یہہ یاد رہے کہ انہین لفظون مین اسم اعظم ہے دانا کے واسطے صرف اشارہ کافی ہے کسی اوستاد نے چند ایک شعرون میں اسم اعظم کو پوشیدہ کیا ہے واسطے طبع آزمائی ناظرین کے ذیل مین درج کرکے عرض ہے کہ جو صاحب اس معمہ کو حل کرکے میرے پاس روانہ کریگا اوسکو اُسکے صلہ مین پانچ روپیہ انعام دیا جاوے گا۔ وہ اشعار یہہ ہین۔ ٭

اے کہ اسماء خدا میخواستے	بہر حاجت بدعا میخواستے
بکشا گوش دل و دیدہ جان	بشنو اسرار عدد را و بدان
اسم او با سورۂ قرآنی	متساوی است اگر میدانی
ہشت حرف است بترتیب نظام	بسط حرفش چہل کشتہ تمام
لفظیش نوزدہ از روے جمل	ہست چون مدخل باسط لعجل
اولش میم و چہارم لام است	ستیلش شہرہ درین ایام است
طا بود آخر و ششم صرف درد	نکتہ فہمی کہ بفہمید نیکو
از سہ جا مصدر ہشتم دال است	در سر آئینہ ازان فال است
اولش ہفت دہ آخر سین است	متصل در وسط یاسین است
مخرج بینہ اش ہفتاد است	این ہمہ قاعدۂ اوستاد است

فصل سوم

قواعد استخراج اسمار از بینات

بینات حروف ابجد یہہ ہین۔

ل	ف	ا	ھی	م	ا	ن	ا	ا	و	ا	ا	ا	ا	ف	ا	م	ی	م	و	ن	
ی	ن	ی	ن	ا	ا	د	ا	ف	ا	ی	ن	ا	ا	ا	ا	ل	ا	د	ا	ی	ت

استخراج کا یہ ہے کہ تمام حروف شمار میں ۲۸ ہین جو مطابقت رکہتے ہیں ساتہہ اسم وحید کے
اور نقاط تمام حروف کے ۲۲ ہین جن سے اسم حبیب ظاہر ہوتا ہے جب ۲۸ - اور ۲۲ کو
جمع کیا تو ۵۰ عدد ہوئے جو مطابقت رکہتے ہین ساتہہ اعداد اسم محب کے - اور اعداد تمام
حروف کے ۵۹۹۵ ہیں جو مطابقت رکہتے ہیں سات اسم باریتعالے سے یعنی غفور ۱۲۸۶
حفیظ مغنی ستار خبیر معظم حلیم ٭
۹۹۸ ۱۱۰۰ ۶۶۱ ۸۱۲ ۱۰۵۰ ۸۸

فصل دوم

استخراج اسما و اسم اعظم از حروف ملفوظی

تمام ۲۸ حروف ابجدی کو ملفوظی کیا تو کل حروف ۷۲ ہوے اس طرح پر

ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ه	ا	و	ا
و	ز	ا	ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م
م	ی	م	ن	و	ن	س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص
ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی	ن	ت	ا	ث	ا	خ
ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	ع	ی	ن			

چونکہ حروف مذکورہ بالا ۷۲ ہیں جو مطابق ہین ساتہہ اعداد اسم یاباسط سے نقاط
تمام حروف ۴۲ ہین جو مطابقت رکہتے ہین ساتہہ اعداد اسم ودود و حبیب سے
ان ہردو یعنی ۷۲ و ۴۲ کو جمع کیا تو ۱۱۴ عدد ہوئے استنطاق اسکا دی ق ہوا موافق
اعداد اسم قید و عدم و جامع اب ان ۱۱۴ عدد کو بلحاظ مراتب جمع کیا تو ٦ ہوئے یعنے
۴ و ۱ - ۵ - ۵ و ۱ - ٦ - مجموعہ ٦ ہوئے پس ان ٦ عدد دون کو بقاعدہ حکما مغرب ۱۱۴
سے کم کیا تو باقی ۱۰۸ عدد رہے جو موافق اعداد اسم حق کے ہین - پس معلوم ہوا کہ جس
صورت سے مقید ہے اوسی صورت سے عدم ہے اور جو وجود کہ موجود ہے وہ

کے حروف کسطرح بہی سات ہی سات اور آہتہ سے زیادہ حاصل نہین ہونگے ناظرین کتاب یہہ سات حروف۔ ف ی م ل و ن د یہ بنیات کے ہیں انہین چار ہ نقطے ہیں جب سات کو ۴ سے ضرب کیا تو ۲۸ ہوئے کہ شمار تمام حروف ابجد کا ہے اور اعداد ان سات حرفون کے ۲۰۰۳ ہیں جنکو عالمان علم جفر نے اعداد منتہا بہ قرار دیا ہے اگر ان اعداد کو سات اعداد اسم مطلوب کے جمع کر کے نقش بہر کر باترکیب عمل کیا جاوے تو مطلوب محبت میں بیقرار ہوتا ہے اوستادون نے ان عددون کو بڑی رمز و کنایات سے پوشیدہ کیا ہے لیکن خاکسار نے محض فائدہ عام کیواسطے درج کیا ہے۔ ان سات حرفون کو ترکیب دینے سے ایک یہ کلمہ پیدا ہوتا ہے جو اشارت کرتا ہے قاعدہ کلیہ پر یعنے لمفیدون اور اعداد ۲۰۰۳ سے دو اسم باری تعالے استخراج ہوتے ہین یعنے بدوح و منعم مطالع کنندگان کتاب سے التماس ہے کہ اس باریک رمز کو غور سے سمجھینگا کہ راقم نے اس قاعدہ کے اظہار مین کسقدر راستی ادا کیا ہے۔

فصل پنجم

قواعد استخراج اسم بدوح از حروف مسرور

ناظرین ہم اوپر لکھہ چکے ہین کہ تمام ابجد میں ۱۲ حروف ایسے ہیں جو بالہ حرف ۔ ی ۔ اور الف پڑھنے میں آتے ہین وہ حروف حسب ذیل ہین ۔ بے تے ثے حے خے رے زے طے ظے فے ہے یے ۔ ان حرفون کی بنیات ۱۲ ی ہیں اعداد بنیا نون کے ۱۲۰ ہین جو مطابقت رکھتے ہین اسم بدوح سے ۔ اور یہہ اعداد بھی واسطے پیدا کرنے محبت طرفین میں نہایت پرتاثیر ہین یہہ بہت طرح سے عمل میں لائے جاتے ہیں اگر جب ہم ان حرفون کو بجائے حرف (ی) کے الف سے پڑہین تو اعداد بنیات کے ۱۲ ہوتے ہین لیس اول بالہ حرف (ی) کے پڑہنے سے اعداد ۱۲۰ حاصل ہوتے ہیں اور بعد

بنیات حروف ابجدی شمار میں ۴۴ ہیں جو مطابقت رکھتے ہین ساتھ اعداد اسم لوح کے
اعداد زنبیات ۲۰ ہیں جو مطابق ہیں اسم ہادی سے جمع ہردو ۴۶ جو مطابقت رکھتے ہین
ساتھ اسم باجلال کے اور اعداد تمام زنبیات کے ۸۰۰ ہیں جو مطابقت رکھتے ہین ساتھ
اعداد المبدی والمقتدر سے جمع حروف و نقاط و اعداد ۸۴۶ جو موافق ہین ساتھ
اعداد اسماء المؤخر والحیّ کے ۔ امید کہ جو صاحب میری رمزون کو غور سے پڑھینگے وہ میری
محنت کی قدر کرینگے ؛

فصل چہارم

قواعد استخراج اعداد امتحابہ از زبر و بنیات حروف

پوشیدہ نہ رہے کہ علماء جفر نے بطن حروف و بینات کو سات بطن پر اعتبار کیا ہے جیسا کہ
حدیث حضرت نبوی میں لکھا ہے علیہ الصلوٰۃ والسلام کما قال ان للقرآن
ظہرا و بطنا و بکل بطن بطناً الی سبعۃ البطن اور بعض متقدمین نے بطون
حروف کو پندرہ مرتبہ پر اعتبار کیا ہے موافق اعداد اسم حوا چنانچہ اکثر سات مرتبہ سے
تجاوز نہین کرتے اسلیے بطن حروف ابجدی سات مرتبہ خواہ اس سے زیادہ نکالی جاوین لیکن
بہرحال آٹھ حروف سے زیادہ حاصل نہ ہونگے وہ آٹھ حروف یہہ ہین ف ا ی م ل د
ن و ۔ چونکہ اس علم کے بعض محققان نے ان حرفون میں سے حرف (ی) کو خارج کردیا ہے
وجہہ تسمیہ جسکی سطر حیربیان کی ہے کہ تمام حروف ابجدی ہین ۱۲ حروف ایسے ہین جو بالہ
حروف (ی) اور الف کے پڑہے جاتے ہین جنکو مسروری بھی کہتے ہین خلا حروف (ب)
ہے اسکو دو طرح پڑہا جاویگا بے یا با ۔ لہذا حرف (ی) خارج کرکے باقی یہہ سات حروف
بنیات کے قرار دیئے ہین ف ا م ل د ن و ۔ اور جنہون نے حرف الف کو گرادیا ہے
نزدیک انکے یہہ سات حروف ہین ف ی م ل د ن و ۔ پس واضح رہے کہ بطن و بنیات

اور سروری ہیں بوقت قرارت اختتام ہمزہ قرار دیکر مرکز قلبی پیدا ہوتا ہے اور لکھا ہے
کہ ان ۲۰ حروف ب ت ث ح خ د ذ ر ز ص ض ط ظ ف ک ق ل ہ
ی ؛ کا مرکز قلبی الف ہے اور ان چہ حروف ج س ش ع غ م کا مرکز قلبی حرف
ی) ہے اور حرف (ن) کا مرکز قلبی واو ہے اور الف کا مرکز قلبی حرف (ل) ہی علمائے
جفر نے لکھا ہے کہ الف اور لام میں اتحاد قلبی ہے کہ لام شبیہ الف ہیں اور الف شبیہ لام ہیں ہے
معلوم ہوا کہ ابجد کے حروفون ہیں مرکز ظاہری سے یہہ چار حروف ؛ ا ی و ل ؛ حاصل ہوئے
ہین اوستادون نے حرف لام کو باعث اتحاد قلبی کے خارج کردیا ہے اور یہہ تین حرف
ا ی و - باقی کو حرف علت قرار دیا ہے - اور لکھا ہے کہ اگر طالب صادق ان حروفون کو
بسط عربی عددی کرکے اعداد استخراج کرکے معہ اعداد اوس مہم کے جو درپیش ہو نقش مربع
نیک وقت میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد دلی کو سلد حاصل کرے حرف علت
ا ی و - انکو بسط عربی عددی کیا د ا ح د س ن ھ ع ش ر ہ کر حروف ہ کو خارج
کیا تو باقی حرف کے اعداد ۱۰۵۴ ہوئے ان عدد کو حسب مذکورہ بالا عمل میں لاوے ؛

فصل ہفتم

استخراج فل شریف از اعداد حروف قائمیہ

حروف قایمہ سے مراد بنیات آخر حرف سے ہی جسکا ذکر اول میں ہوچکا ہے - لیکن برائے تبدی
انکے حاصل کرنیکا طریقہ درج کرتا ہون کہ کیونکر یہہ سات حروف ابجد سے استخراج پائے طریقہ
انکا یہہ ہی کہ ان ۱۲ حروف ؛ ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی ؛ کے آخرین حرف
الف قایم ہے اور ان ۲ حروف ؛ ج م ل کے آخر حرف م قایم ہے اور ان ۲ حروف
ان ک کے آخریں حرف - ف - قایم ہے اور حرف دا دین و قایم ہے اور ان دو حروف
د ذ کے آخریں حرف ل قایم ہے اور ان پانچ حروف ؛ س ش ع غ ن کے آخرین

الف کے ۱۲ عدد پس ۱۲۰ عدد سے ۱۲ عدد بقاعدہ اہل مغاربہ کم کیئے تو باقی ۲۰۸ عدد رہے جس سے اسم حق کا ظاہر ہوتا ہے چونکہ اوپر ہمنے ذکر کیا ہے کہ حرف بھی ہیں سے جو حرف بالا لہ حرف (ی) کے پڑھنے مین آتی ہین اونکے بنیاتون کے اعداد ۱۲۰ ہیں اور ۲ اعداد اسم بدوح سے مطابقت رکھتے ہین اوسکی تشریح کی چندان ضرورت نہین صرف بتدی کیلیئے اتنا اشارہ کافی ہے کہ اس اسم کو فی نفس ضرب دینے سے ۱۰۰ عدد حاصل ہوتے ہیں یہ ایک نازک رمز ہے جسکو اوستادون نے مخفی رکھا ہے کیونکہ اسمیں ایک سر ہے جو عمل حب میں کامل تاثیر بخشتا ہے - ؎

فصل ششم

دربیان مراکز و موازین و مداخل و مخارج حروف

جاننا چاہیئے کہ عاملان علم جفر و اتقان اسرار عددنے ۲۸ حروف کو زبر و بنیات و مراکز و مداخل و موازین پر اعتبار کیا ہے مراکز حروف میں اکثر اختلاف رائے پایا جاتا ہے بعض حکمائنے لکھا ہے کہ ہر ایک حرف کے تین مراکز ہیں اول فوقی دوم قلبی سوم تحتی اور بعض کا قول ہے کہ مراکز کل حروفون کا الف ہے لیکن میرے اوستاد کا قول ہے کہ ان ۱۶ حروفون ا ب ت ث ج ح خ ر ز ص ض ط ظ ف و ہ ی تا کے مرکز میں حرف الف ہے اور ان سات حروفون کے ج س ش ع غ م ن مرکز میں حرف س ہے اور ان پانچ حروف ذ د ق ک ل کے مرکز میں حرف ندا یعنے یا ہے اسکی تشریح کی چندان ضرورت نہین یہ مرکز مخفی ہیں حسب ہدایت اوستاد صاحب مجبوری ہے البتہ جو صاحب شائق ہون وہ مجھ سے بذریعہ خط دریافت کرلیوین اور جو صاحب خود اسکی تشریح کرکے میرے پاس روانہ کرینگے بشرطیکہ وہ درست ہو اسکے صلہ میں حصۂ دوم اس رسالہ کا مفت نذر ہوگا اور بعض نے صرف مرکز ظاہری پر اعتبار کیا ہے اور لکھا ہے کہ حروف ملفوظی میں حرف وسطی مرکز قلبی

شخص اس قل شریف کو اجازت معہ چہار مؤکل پڑہیگا درجہ کشف کا حاصل ہوگا قل شریف معہ مؤکل یہہ ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یا جبرائیل اَللّٰهُ الصَّمَدُ یا میکائیل لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یا اسرافیل وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا دردائیل ؎

فصل هشتم

دربیان استخراج ملائک از موازین حروف

موازین جمع ہے میزان کی علماء جفر لکھتے ہین کہ میزان ہر ایک حرف کی تین حرو فونسی حاصل ہوتی ہے جو ایک دوسری سے پیدا کی جاتی ہے پس جس حرف کی میزان معلوم کرنی ہو اُسکے اعداد ملفوظی نکال کر ۲۸ پر تقسیم کرو باقی کو دایرہ ابجد پر تقسیم کرو جس حروف پر اعداد بقیہ منتہی ہون اوسکو پہر ملفوظی کرکے اوسکے اعداد کو ۲۸ کی تقسیم کرو باقی کو پہر دایرہ ابجد پر تقسیم کرو جہان اعداد منتہی ہون اوس حرف کو پہر ملفوظی کرکے اسکے اعدادون کو ۲۸ کی تقسیم کرو باقی اعداد کو دایرہ ابجد پر تقسیم کرو جس حرف پر منتہی ہو اُسکے عدد بحساب ملفوظی نکال کر ان حرفون کے عددون مین شامل کرو جو پہلے حاصل ہوئے ہیں اور تمام عدد میزان ثلثہ کو جمع کرکے ۲۸ پر تقسیم کرو باقی ماندہ کو دایرہ ابجد پر تقسیم کرو جس حرف پر منتہی ہو اوس حرف کی آخر میں کلمہ ائیل اضافہ کرو اسم ملک حاصل ہوگا برائے آسانی مبتدیان صرف ایک حرف کی مثال ذیل میں درج کی جاتی ہے باقی حرفون کو اوپر اسی طریقہ سے استخراج کرلیوین مثلاً حرف الف عدد ملفوظی ۱۱۱ بعد تقسیم ۲۸ کے باقی ۲۷ - ابجد پر تقسیم کرنیسی حرف ظ پر منتہی ہوئے - اعداد حرف ظ ملفوظی ۹۰۱ تقسیم ۲۸ باقی ۵ - ابجد پر تقسیم کرنیسی حرف ھ پر منتہی ہوا عدد ملفوظی حرف ھ ۶ جو لائق تقسیم کے نہیں اسلئے ۶ عدد کو ابجد پر تقسیم کیا تو حرف واو پر منتہی ہوا اب میزان ثلاثہ جمع کیا اول ظا عدد ۹۰۱ دوم ھا عدد ۶ سوم واو عدد ۱۳ جمع کل ۹۲۰ انکو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی ۲۴ رہے جب دایرہ ابجد پر تقسیم کیا تو حرف

حروف ن قایم ہے اوران دو حروف ص ض کے آخر میں حرف و قایم ہے مجموعہ حروف قایمہ یہہ سات حرف حاصل ہوئے ؛ ف ا م د ل ن د ؛ یہہ سات حروف نبیات کے ہین اعداد حروف ۲۱۱ نقاط ۲ حروف ۷ جمع کل ۲۲۰ عدد ہوئے پس اعداد حروف قایمہ علماء جفر نے متحابہ قرار دیکر اسمیں سے ایک ایسا پاک و متبرک قل شریف استخراج کیا ہے کہ جسکے باقاعدہ ورد سے تمام مہمات دینی و دنیاوی چشم زدن میں حل ہوجاتی ہیں لیکن بدون اجازت عامل کامل کے اسکے ورد کا ارادہ نہ کرنا چاہیئے مبادا رجعت پیش آئے طریقہ اسکے استخراج کا یہہ ہے کہ اعداد حروف قایمہ متحابہ ۲۲۰ ہیں یہہ مطابقت رکھتے ہیں ساتھہ اعداد ان حروفون کے ق ل ھ و ا ل ل ھ ا ح د ۔ اعداد ان حروفون کے ۲۲۰ شمار حروف ۱۱ جمع کل ۲۳۱ جو مطابقت رکھتے ہیں ساتھہ اعداد ان حروفون کے ا ل ل ھ ا ل ص م د اعداد انکے ۲۳۱ شمار حروف ۹ جمع کل ۲۴۰ جو مطابقت رکھتے ہین ساتھہ اعداد و شمار حروف بلا تکرار ان حروفون کے ؛ ل م ی ل د و ل م ی و ل د ؛ اعداد حروف ۲۳۴ شمار حروف بلا تکرار ۶ جمع کل ۲۴۰ ۔ اب تمام حروف ما سبق کو جمع کیا تو تمام یہہ حروف حاصل ہوئے ؛ ق ل ھ و ا ل ل ھ ا ح د ا ل ل ھ ا ل ص م د ل م ی ل د و ل م ی و ل د ؛ ان تمام حروف کو تخلیص کیا تو باقی یہہ ۱۰ حروف ؛ ق ل ھ و ا ح د ص م ی اعداد انکے ۲۹۴ حروف ۱۰ جمع ۳۰۴ ۔ ان عددون سے باقاعدہ یہہ حروف حاصل ہوئے ؛ ل م ی ک ن ل ھ ک ف و ا ح د ؛ اعداد انکے ۳۰۴ جو مطابق ہین ساتھہ اعداد مذکورہ بالا کے پس اب تمام حروف استخراج شدہ کو جمع کیا تو یہ حروف حاصل ہوئے ؛ ق ل ھ و ا ل ل ھ ا ح د ا ل ل ھ ا ل ص م د ل م ی ل د و ل م ی و ل د و ل م ی ک ن ل ھ ک ف و ا ح د ؛ اب ان تمام حروف کو باضافت مرکب کیا تو یہہ متبرک اور پر اسرار قل شریف ظاہر ہوا ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ واضح رہے کہ عاملان کاملین فرماتے ہین کہ جو

خ پر منتہی ہوئے پس حرف خ کے آخر کلمہ ہیں کلمہ آئیل کا اضافہ کیا تو اسم ملک غائیل حاصل ہوا پس باقی حروف اور اسمار کے موکل اسیطریقہ سے استخراج کرنے چاہئیں شائقین علم جفر سے التماس ہے کہ نااہل اور جاہل سے یہہ قاعدہ لایق پوشیدہ رکھنے کے ہیں ہم نے واسطے فائیدہ عام اسکی تشریح میں کوئی دقیقہ نہیں رکھا۔ امید کہ طالبان صادق بعد حصول مطلب اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرماوینگے ؛

فصل ہفتم

دربیان مداخل و مخارج حروف

مداخل حروف کو استادان نے ۳ مرتبہ پر اعتبار کیا ہے یعنے کبیر وسیط صغیر اور بعض نے چوتہا مرتبہ اصغر کا بہی قایم کیا ہے لیکن ان ۹ حروف اب ج د ھ و ز ح ط ؛ کا ظاہر ہین سوائے مدخل کبیر کے اور کوئی مدخل نہین ہوسکتا البتہ جب انکو ملفوظی کیا جاوے تو بعض حرف کا مدخل وسیط صغیر بہی ہوسکتا ہے مثلاً حرف الف ظاہر بین ایک عدد ہے ملفوظات میں ۱۱۱ عدد ہیں مداخل کبیر اس کا ۱۱۱ عدد ہے وسیط ۲ صغیر ۳ مدخل سے یہہ حرف مخارج حاصل ہوئے ؛ ق ي ا ي ب ج ؛ باقی ہشت حرف کو علے ہذالقیاس لیکن ہر ایک حرف میں کچھ تفاوت ہے۔ فرضاً حرف (ب) با مالہ حرف الف کے مداخل کبیر ۳ مخرج جیم۔ اگر اسکو با مالہ حرف (ی) کے لکھا جاوے تو مدخل کبیر ۲ صغیر ۳ وسط ندارد مخرج کبیر سے حرف ؛ ی ب ؛ صغیر سے (ج) حاصل ہوا۔ برائے آسانی مبتدیان ذیل کے نقشہ سے مداخل و مخرج بخوبی معلوم ہوسکتا ہے ؛

مدرجۂ ذیل طریقہ سی خود استخراج کرلیوی * جاننا چاہیئی کہ تمام فلک ثوابت یعنی منطقۃ البروج کی حکما فلسفہ نے
۳۶۰ درجہ قرار دیئے ہین اور تمام درجات مذکور کے ۱۲ حصہ کئی ہین ہر ایک حصہ کا نام اسی شکلات پر کہ جو
بسبب اجتماع سیارونکی پیدا ہوئی ہوئی ہی برج رکہا ہی نام انکی یہہ ہین ۔ حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ
میزان عقرب قوس جدی دلو حوت ۔ ہر ایک بروج کی ۳۰ ۔ ۳۰ درجہ مقرر ہین واضح ہی کہ سطر حیر حکمائی
سبعۃ الکواکب ہفت افلاک سی استخراج کرکی بموجب اجتماع سیارگان اونکی نام قرار دیئے ہین یعنی زحل مشتری
مریخ شمس زہرہ عطارد قمر انکو باترکیب بارہ برجون سی منسوب کردیا ہی اور یہ سیاری بموجب اپنی رفتار
کی بارہ برجونمین مختلف طور پر روزمرہ سیر کرتے ہین اور انمین سی پانچ سیاری یعنی زحل مشتری مریخ
زہرہ عطارد خمسہ متحیرہ ہین گاہ سیدہی اور گاہ اولٹی رفتار سی اپنا دورہ ختم کرتے ہین اور رفتار انکی
کبہی بطی السیر اور کبہی سریع السیر ہوتی ہی حکمائی شمس کو طالع عالم نہار اور قمر کو طالع عالم لیل قرار دیا ہے
اور یہہ ہر دو سیاری ہمیشہ اپنی محور پر سیدہی رفتار سی اپنا دورہ ختم کرتے ہین ۔ آمدم بر سر مطلب *
جاننا چاہیئی کہ تمام فلک البروج کی ۳۶۰ درجات ہین درجات مذکور کو نصف کیا تو ۱۸۰ درجہ ہوئے
اسکا نام مقابلہ ہی پہر تمام درجات کے تین حصہ کئی تو ۱۲۰ ہوئے اسکا نام تثلیث ہی پہر تمام درجات
کے ۴ حصہ کئی تو فی حصہ ۹۰ درجہ ہوئی اسکا نام تربیع ہی پہر تمام درجات کے ۶ حصہ کئی تو فی حصہ ۶۰ ہوئے
اسکا نام تسدیس ہی اگر دو سیاری ایک برج مین ایک درجہ اور دقیقہ پر جمع ہون تو اسکو قران کہتی ہین *
اگر ایک دوسری سی ۱۸۰ درجہ کی فاصلہ پر ہو تو باہم نظر مقابلہ ہوگی یہہ نظر تمام دشمنی کی ہی اسوقت کوئی
امور نیک و استخراج وغیرہ نہ کری برای محبت کریگا تو دشمنی پیدا ہوگی ۔ البتہ امورات بد کا کرنا عمدہ ہے
خصوصاً زحل و مریخ کی نظرات کی مقابلہ مین ۔ اگر ایک دوسری سی ۱۲۰ درجہ کی فاصلہ پر ہو تو باہم انکی
نظر تثلیث ہوتی ہی یہ نظر تمام دوستی کی ہی تمام امورات نیک کیواسطی مبارک ہی البتہ واسطی تسخیر
قوانین معظمہ اور مستورات وغیرہ کی زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو تو نہایت مبارک ہے *
اگر ایک دوسری سی ۹۰ درجہ پر ہو تو باہم نظر تربیع ہوتی ہی یہہ نظر نیم دشمنی کی تاثیر رکہتی ہی استخراج برائے
محبت وغیرہ نکرنا چاہیئے * اگر ایک دوسری سی ۶۰ درجہ کی فاصلہ پر ہو تو اسکو نظر تسدیس کہتی ہین یہہ نظر

فصل دھم

چند شرائط دربارہ استخراج و عمل

اس رسالہ کی عامل کو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط جہانتک ہو سکے مقدم سمجھ کر ارادہ استخراج کرے اوّل نیک نیتی دوم حق غیر بد دست اندازی نہ کرے سوئم اس راز کو دوسرون پر ظاہر نہ کرنا چہارم مکان خلوت کا ہونا ضروری ہے پنجم بوقت استخراج اور لکھنے تعویذات اور پڑھنے عزیمات کے کسی سے گفتگو نہ کرنا ششم جب تک عمل شروع رہے اشیاء نشئی اور بدبو دار اور گوشت ہر قسم اور جماع وغیرہ سے پرہیز رکھے ہفتم جو وقت پڑھنے کا پہلے دن مقرر کرے اوسمیں تفاوت الوقت نہ ہونے دے ہشتم عمل غیر شرعی سے پرہیز رکھے نہم بخور ساعت سیارہ بوقت عمل و استخراج کے روشن کرے دہم ساعت سعد اور یوم اور نظرات کواکب کا لحاظ ضروری رکھے ؛؛

فصل یازدھم

نظرات سبعۃ الکواکب کا بیان

چونکہ بوقت استخراج عمل بدون نظرات سبعۃ الکواکب کام نہین چلتا اسلئے نظرات سبعۃ الکواکب کا دیکھنا عامل کیواسطے بوقت استخراج ضروری ہے جو شخص نظرات کا لحاظ نہ رکھیگا عمل میں عاجز رہیگا واسطے استخراج عمل نیک کے نظرات سعدہ اور واسطے امورات بد کے نظرات نحس سیارگان لینی چاہئیں تاکہ عمل جلد موثر ہو تقویم ملے سالیانہ یعنی جنتریون سے نظرات سبعۃ الکواکب کا احوال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے اگر کسی صاحب کو نظرات سبعۃ الکواکب کا جنتریسے دیکھنا مشکل ہو تو راقم کے پاس ۲ ر کے ٹکٹ بھیجکر تمام سال کی نظرات معہ وقت استخراج عمل منگوالین اگر ۲ ر کے ٹکٹ خرچ کرنے گران معلوم ہوں تو وہ

طریقہ وردِ اسماءِ حسنٰے

از سبعۃ الکواکب دوازدہ بروج برائے مہمات دنیاوی

واضح رہی کہ یہہ قاعدہ جفر احمر کا ہی اور نزدیک جفارون کی نہایت معتبر ہی طریقہ اسکی ورد کا یہہ ہی کہ
اول مطلوب یا مقصود جسکی خواہش ہو اُسکے حروف مفرد لکھکر اعداد نکالی اور پہر آپنی نام کی اعداد اُنمیں
شامل کرکے ۱۲ پر تقسیم کری جو باقی بچی اُسکو برج حمل سی تقسیم کری جس برج پر اعداد منتہی ہون اُس
برج کو طالع عمل کا قرار دیکر اُسکی ستاریکو معلوم کرکے نقشہ سبعۃ الکواکب سی جو اسم اوس ستاریکی مندرج
ہین اُنکو علیحدہ لکہی اور پہر یہہ دیکہی کہ یہہ سیارہ کون کون برج کا مالک ہے اگر ایک کا ہو تو ایک کے
اگر دو برج کا مالک ہی تو دو کی اسماء حسنٰے نقشہ دوازدہ بروج سی علیحدہ لکہی بعد ازان اعداد سیارہ
اور اعداد بروج جتنے برجونکا مالک ہو یکجا جمع کرکے جسقدر جمع کے اعداد ہون موافق تعداد اُنکی
اسماء حسنٰے استخراج شدہ کو جس روز کا وہ سیّارہ مالک ہی پڑہی اور پنجوں سیارہ کا تا اختتام ورد روزِ دشنبہ
رکہی اور اُسکی دوسرے روز جو سیّارہ اوس روز کا مالک ہو اُسکی اسماء اور جس برج کا وہ مالک ہو اُسکے اسماء
حُسنٰے دونوں کو اکٹھا کرکے موافق اعداد سیارہ اور بروج کی پڑہی روز سوم پہر اسیطرح علیٰ ہذا القیاس سات
روز کی بعد پہر اول سی شروع کری انشاء اللہ تعالیٰ چار دور ختم نہ ہونگی کہ مراد پردہ غیب سی فوراً ظہور پکڑیگی
اور جو شخص ہمیشہ اسطرح اسکا ورد کرتا رہیگا بحکم خدا ہرگز محتاج نہو گا اور رازق مطلق غیب سے روزی
عطا کریگا خواہ کیسی ہی مشکل دنیاوی پیش آجاوی بفضل خدا فوراً حل ہو جاویگی برائے ناظرین مثال اس
عمل کی یہہ ہی اعداد مطلوب و مقصود و اسم طالب مجموعہ ۱۷۵ تقسیم ۱۲ باقی ۱۱ برج حمل سی تقسیم کیا
تو برج دلو پر اعداد منتہی ہوئی سیارہ اسکا زحل ہی مالک روز شنبہ زحل سی یہہ اسماء نقشہ سبعۃ الکواکب
سی استخراج کئی یعنی یَا وَهَّابُ یَا اَحَدُ یَا حَيُّ چونکہ زحل دو برجون کا مالک ہی یعنی دلو اور جدی
دلو سی یہہ اسماء یَا هَادِيُ یَا وَدُوْدُ اور جدی سے یَا جَيِّدُ اب اعداد تمام جمع کئی یعنی زحل
۵۹ دلو ۴۴ جدی ۷ مجموعہ ۱۰۲ پس طالب کو چاہئیے کہ بروز شنبہ ۱۰۲ مرتبہ اسماء حسنٰے یَا وَهَّابُ

نیم دوستی کی ہی اسوقت میں بھی استخراج حب کا کرنا قدری فائیدہ مند ہی - اور بوقت قرآن سیارگان سعد کے عمل نیک و نحس کے امور بد کا کرنا اچھا ہی یہہ امر بھی قابل یاد رکھنے کے ہی کہ اگر کوئی سیارہ آفتاب سے قرآن کری تو اسکو احتراق کہتے ہین اگر دو چار درجہ پر ہو تو تحت الشعاع ۱۲ درجہ - اگر قمر آفتاب سے قرآن کری تو اسکو اجتماع نیرین یعنے اماوس کہتے ہیں - اگر آفتاب اور قمر باہم ۱۸۰ درجہ کے فاصلہ پر ہون تو اوسکو بدر یعنی پورنماشی کہتے ہیں پس دانا کیواسطے اتنا ہی کافی ہے اگر کچھ دخل علم نجوم میں ہوگا تو تقویم سے معلوم کریگا

فصل دوازدہم

نقشہ استخراج اسماء حسنی از سبعۃ الکواکب

یوم	کواکب	اعداد	مخرج اسماء	بخور	مالک بروج
یکشنبہ	شمس	۰۰۴	یا حلیم یا رقیب	گل ڈھاک ہلدی زعفران عود صندل لوبان	اسد
دوشنبہ	قمر	۳۴۰	یا منعم یا ولی یا عزیز	کافور لوبان عود گلہائے سفید رنگ	سرطان
سہ شنبہ	مریخ	۱۵۰	یا خالق یا باسط یا والی	مرچ سرخ افیون قرنفل لوبان گوگرد گوگل دار چینی	حمل و عقرب
چہارشنبہ	عطارد	۲۸۴	یا کریم یا واجد	کبیرا درخت بیلی کی جڑ بادام لوبان گوگل	جوزا و سنبلہ
پنجشنبہ	مشتری	۷۵۰	یا شکور یا عدل یا جلیل	صندل سرخ و سفید لوبان زعفران ناگرموتھ	قوس و حوت
جمعہ	زہرہ	۳۱۷	یا واسع یا جامع یا وکیل	عطر لوبان عود مشک گلہائے خوشبو	ثور و میزان
شنبہ	زحل	۴۵	یا وہاب یا احد یا باقی	دانہ سیاہ اسپند سیاہ زعفران قند سیاہ عود سال گوگل	جدی و دلو

نقشہ استخراج اسماء حسنی از دوازدہ بروج

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۴	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سکیواسطے ضروری ہی اوّل منزل حرف دویم طالع وقت سویم صاحب طالع چہارم ساعت پنجم یوم
ششم برج قمر یعنی جس برج مین ہو ہفتم صاحب برج ہشتم منزل قمر یعنی جس منزل مین ہو نہم موکل علوی اُس روز
کا دہم موکل سفلی اوس روز کا یازدہم اسم اللہ ان سب کے اعداد لیکر بسط عزیزیہ منقوی و مری
موافق طبع کی کری بسط عزیزی اسکو کہتے ہیں کہ طالب ہون حروف آتشی آم درجہ حروف بادی
کی اور طالب ہون حروف آبی ہم درجہ حروف خاکی کی اور تمام حروف کی اعداد استخراج کرکی ایک موکل
بناوی اور جو حروف تالیف طبع کئے ہیں انکو و حرفی کلمہ بنا کر نقش مثلث حرف کا لکھکر اسکی
پشت پر ایک تصویر آدمی کرسی نشین کی بناوی اور گرداگرد حروف مستخرجہ تالیف طبع کی لکھی اور
موکل کو تصویر کی سر پر لکھی لیکن میرا اوستاد کی ہدایت ہی کہ طالب اپنی نام کے حرفون کی اعداد استخراج
کری اور یہہ عدد تصویر کی سینہ پر لکھی اور پہران عددون کی حروف استخراج کرکے تصویر کی پیشانی پر
لکھی اور اُسکو ہر وقت اپنی پاس رکہی تو وہ شخص تمام مخلوق کی نظر وںمین عزیز رہیگا اور قلب تمام
مخلوقات اور ملوک کا بڑی مرتبہ کا اوپر عمل کرنیوالیکے راغب ہونگا اور مشرق و مغرب تک
تام مشہور ہوگا لہذا برای مبتدیان اس علم کی صرف حرف الف کا استخراج تمثیلاً بیان کیا جاتا ہے
مثلاً الف عدد (۱) ملفوظی (۱۱۱) ابجد عددی (۱۳) انکو جمع کیا تو ۱۲۵ ہوئی اونکی اور ۱۰۰ اونکی
رکہا اور سیکڑہ کو دوچند کیا تو ۲۲۵ عدد ہوئی طرح ۱۲ تقسیم ۳ خارج قسمت ۷۵ کا نقش مثلث

۷۴	۷۹	۷۲
۷۳	۷۵	۷۷
۷۸	۷۱	۷۶

پُر کیا تو یہہ ہوا یہہ نقش حرف الف کا بن گیا اب باقی چیزون کا
استخراج کرتی ہین یہہ عمل ہمنی ۲۰ اپریل ۱۸۹۲ء کو استخراج کیا ہی اوس روز
ہمکو مندرجہ بالا چیزون کا استخراج ضروری ہی۔ بوقت عمل طالع وقت جوزا عدد ۴۳ مالکا اسکا عطارد
عدد ۲۸۴ یوم جمعہ عدد ۱۱۸۰ ساعت قمر عدد ۱۴۰ قمر در برج میزان عدد ۱۰۸ صاحب برج زہرہ
عدد ۱۲۰۲ قمر در منزل غفر عدد ۱۰۸۰ موکل علوی عینائیل عدد ۱۸۱ جنات روحانیہ عدد ۳۴۸ شہرل
صورت غفر طین عدد ۵۶۵۔ اسم عظیم اللہ عدد بحساب ملفوظی ۲۰۵۹۔ ان سب کو جمع کیا ۴۲ ۔ ۳
یہہ عدد ہوئی انکی حروف بنائی غ غ غ غ غ غ انکو بسط عزیزی کیا تو دس ث ظ ظ ظ۔ اعداد

یا احد یا حی یا ہادی یا ودود یا جید کا ورد کرے اور اس سے دوسرے روز یوم یکشنبہ ہے مالک
اوسکا شمس ہے اسمائے حسنی نقشہ سبعۃ الکواکب سے استخراج کیے تو یا رقیب یا حلیم حاصل ہوا شمس برج اسد کا مالک
ہے اس سے یا دیان استخراج کیا اعداد شمس ۴ اعداد برج ۵ جمع ۶۵ ہم پس بروز یکشنبہ ۶۵ ہم مرتبہ یا رقیب
یا حلیم یا دیان کو پڑہے اسطرح بروز سوئم دوشنبہ کو اس عمل کا طالب ۶۰ ہم مرتبہ یا منعم یا ولی
یا عزیز یا کبیر یا حلیم کا ورد کرے۔ روز سہ شنبہ کہ مالک اسکا مریخ ہے ۱۳۰۰ مرتبہ یا خالق یا باسط
یا والی یا حکیم یا نور یا قوی کا ورد کرے روز پنجشنبہ کہ مالک اسکا مشتری ہے ۱۲۳۰ مرتبہ یا شکور
یا عدل یا جلیل یا لطیف یا زکی یا حمید یا رافع یا اللہ کا ورد کرے روز جمعہ کہ مالک اسکا زہرہ
ہے ۱۱۳۱ مرتبہ یا واسع یا جامع یا وکیل یا قیوم یا مقیت یا حق کا ورد کرے چونکہ ایک دور
سبعۃ الکواکب کا ختم ہوگیا ہے اور اس سے دوسرے روز پھر شنبہ آیا جسکا مالک زحل ہے پھر اول سے اسما مذکورہ بالا
کو پڑہے اسطرح چار دور ختم کرے مطلوب و مقصود حاصل ہوگا اسیطرح جو صاحب چاہیں استخراج کریں یہہ نہیں کہ
کتاب کے استخراج شدہ اسما کو اسطرح پڑہیں کیونکہ جسطرح پر راقم نے طالب کیواسطے استخراج کیا ہے اسطرح
آپ کر لیویں راقم نے سہل طریقہ استخراج کا فائدہ عام کیواسطے کرکے دکہلا دیا ہے تاکہ کوئی صاحب مغالطہ میں نہ پڑیں

فصل سیزدہم

خواص حروف ابجد برائے بلندی مرتبہ وہر دلعزیزی مخلوق

حکیم افلاطون اپنی کتاب میں لکہتا ہے کہ یہہ علم حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تہا پروردگار عالم
نے سورۃ البقر میں فرمایا ہے وعلم آدم الاسماء کلہا حکماء نے ۲۸ حروف ابجد کو اوپر ۲۸ منازل قمر کے
تقسیم کیا ہے الف سے شرطین ب سے بطین ج سے ثریا دال سے دبران علی ہذا القیاس محمد ساجرونی مغربی
بقول آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ ابجد واسطے مبتدی کے بس ہے اگر کسی شخص کو شوق عملیات کا ہو تو اسکے
واسطے حروف ابجد کفایت کرتے ہیں اسلیئے ایک ایک حرف کا استخراج ذیل میں درج ہے باقی حروفوں کا استخراج آئندہ
حصوں میں درج ہوگا طریقہ اسکا یہہ ہے کہ اول حرف کا نقش مثلث بناوے اور بعد ازاں اس علم میں گیارہ چیزوں کا استخراج کرنا لازم

حاصل کرینگے جاننا چاہئے کہ تمام مدار اس عمل کا سات اسم ملائک اور سات اسم جنات پر ہی علماء جفر اسم ملائک اور جنات کے اول مفتاح دوم مغلاق سوئم عدل چہارم وفق پنجم مساحت ششم ضابطہ ہفتم غایت سے پیدا کرتے ہین چال اول نقش کا نام مفتاح ہی چال آخری کا نام مغلاق ہی مفتاح اور مغلاق کی عددونکی جمع کا نام عدل ہی اور مفتاح مغلاق عدل کے عددونکی جمع کا نام وفق ہی وفق کی عددونکو ہی کی ضرب کرنیسے حاصل ضرب کا نام مساحت ہی وفق اور مساحت کی عددوان کی جمع کا نام ضابطہ ہی وفق مساحت ضابطہ کی عددون کو جمع کرین تو حاصل ضرب غایت نقش کا ہوگا۔ طریقہ اسکا یہہ ہی اول نام طالب آخرین نام مطلوب کا فرداً فرداً لکھکر تمام حروفکی بنیات کو علیحدہ لکھے اور اوسکے اعداد نکال لکر شمار حروف اور نقاط کو عددون مین جمع کرے جو رقم جمع کی ہو آئین سے ۳۰ عدد منہا کرے باقی کو چار پر تقسیم کرے خارج قسمت کو بموجب قاعدہ نقش مربع مین پر کرے اگر کسر ایک عدد کی ہو تو چال خانہ ۱۳ مین ایک عدد زیادہ کرے۔ اگر کسر ۲ کی ہو تو چال خانہ ۹ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر ۳ کی ہو تو چال خانہ ۵ مین ایک عدد زیادہ کرے نقش درست ہوگا جب نقش درست ہو جاوے تو مغلاق اور غایت نقش مذکورہ نکال لکر مغلاق کے عددون کو غایت کی عددونمین ضرب کرے حاصل ضرب کو محفوظ رکھے یہہ اعداد استخراج مین کام آوینگے اول نقش کے مفتاح کی عددون مین محفوظ شدہ عددونکو جمع کرے اور جمع سے ۱۵ عدد خارج کرے اور باقی عدد کے حروف استخراج کرکے آخر مین کلمہ آئیل اضافہ کرے نام موکل کا حاصل ہوگا علی ہذالقیاس مغلاق عدل وفق مساحت ضابطہ غایت سے اسطرح موکل بنا دے اور بعد ازان سات جنات اسطرح استخراج کرے یعنے اعداد مجموعہ ہر ایک کے بجائے ۱۵ عدد کے ۳۱۹ خارج کرکے باقی کے حروف بنا کر آخر مین بجائے آئیل کے طیش اضافہ کرے سات اسم جنات حاصل ہونگے اول اسم ملائک اور بعد اسم جنات ضم کرکے عزیمت بنا دے اور نقش مربع ایک تختی تانبہ پر کندہ کرا کر اوسکا چراغ بنا دے اور تمام حروف ملائک و جنات کے جو استخراج مین آویں اونکا فتیلہ بنا کر اوس چراغ مین جو نقش کا تیار کیا گیا ہے روغن زرد

معہ حروف بسط عزیزیہ ۶۹۳۰ ہوئی انہین سے ۱۵ خارج کئے تو باقی ۶۸۸۶ حروف مخرج و
ف ص غ غ غ غ غ غ مرکب باضافہ ائیل اسم ملک وفضغغغغغغائیل ورحروف بسط
عزیزیہ کو امتزاج کیا تو یہہ لفظ بنے۔ جدعث خث غظ غظ غظ۔ پس بقاعدہ مذکورہ بالا نقش کی
پشت پر ایک تصویر مرد کرسی نشین کی بناکر سر پر نام موکل اور گرداگرد حروف بسط عزیزی کو
اور سینہ پر اعداد صاحب عمل کے اور پیشانی پر اعداد حروف صاحب عمل کے لکہے اسطرح جو شخص چاہیے
اپنے واسطے طالع وقت وغیرہ کا لحاظ رکہکر استخراج کر لیوے ہر ایک امور دنیا وی کیواسطے فایدہ مند
ہے مینے جیسا استاد سے حاصل کیا تہا ویسے اپنے فہم کی موجب تشریح کردی البتہ اگر کوئی فقرہ کسی
صاحب کی سمجھہ مین نہ آوے تو راقم سے دریافت فرمالیویں۔

فصل چہاردہم

قواعد استخراج ہفت اسم ملائک و جنات از ہر یک نقش لغ برای حاجات دینا و دنی

رباعی

یہہ اعمال محبت کا بیان ہے ۞ جو ہے راز پنہان وہ اب عیان ہے
یہہ وہ نعمت جہان میں ہے عزیزو ۞ کہ طالب جسکا ہر پیر و جوان ہے

جو صاحب کسی مشکلات دنیاوی کیواسطے ترکیب ذیل پر عمل کرینگے انشاء اللہ تعالی مراد دلی کو حسب دلخواہ

اسم جن حیططغنطیش - سوئم عدل اعداد ۱۱۸ جمع ۱۰۱۲۰ ۵ مجموعہ ۱۰۲۳۸ ۵
طرح ۱۵ باقی ۱۰۱۸۷ ۵ حروف ز ف ق ی غ ھ - اسم موکل زفقیعہ ائیل - مجموعہ
۱۰۲۳ ۵ طرح ۳۱۹ باقی ۹۹۱۹ ۵ حروف ط ی ظ ظ غ ن اسم جن طیظطغنطیش
چہارم وفق اعداد ۶۳۴ جمع ۱۰۱۲۰ ۵ مجموعہ ۱۰۵۵۶ ۵ طرح ۱۵ باقی ۱۰۵۰۵ ۵ حروف
ھ ش ی غ ھ - اسم ملک ھشیغھائیل مجموعہ ۱۰۵۵۶ ۵ طرح ۳۱۹ باقی ۱۰۲۳۷ ۵
حروف ذ ل ر ی غ ھ - اسم جن ذلریغھطیش - پنجم مساحت عدد ۱۷۴۴ جمع
۱۰۱۲۰ ۵ مجموعہ ۱۱۸۶۴ ۵ طرح ۱۵ باقی ۱۱۸۱۳ ۵ حروف ج ی ض ا غ ھ - اسم
ملک جیضاغھائیل مجموعہ ۱۱۸۶۴ ۵ طرح ۳۱۹ باقی ۱۱۵۴۵ ۵ حروف ھ ل ث
ا غ ھ - اسم جن ھلثاغھطیش - ششم ضابطہ عدد ۲۱۸۰ جمع ۱۰۱۲۰ ۵ مجموعہ ۱۲۳۰۰ ۵
طرح ۱۵ باقی ۱۲۲۴۹ ۵ حروف ط م ر ب غ ھ - اسم ملائک طمربغھائیل
مجموعہ ۱۲۳۰۰ ۵ طرح ۳۱۹ باقی ۱۱۹۸۱ ۵ حروف ا ف ظ ا غ ھ - اسم جن
افظاغھطیش - ہفتم غایت عدد ۴۳۶۰ جمع ۱۰۱۲۰ ۵ مجموعہ ۱۴۴۸۰ ۵ طرح
۱۵ باقی ۱۴۴۲۹ ۵ حروف ط ک ت د غ ھ - اسم ملک طکتدغھائیل
مجموعہ ۱۴۴۸۰ ۵ طرح ۳۱۹ باقی ۱۴۱۶۱ ۵ حروف - ا س ق د غ ھ - اسم
جن اسقدغھطیش - بقاعدہ مذکورہ بالا یہ سات اسم ملائک اور سات اسم جنات کے
نقش سے استخراج پائی ہیں یعنی اسم ملائک یا عقیغھائیل یا وفقیفھائیل - یا
زفقیفھائیل یا ھشیغھائیل یا جیضاغھائیل یا طمربغھائیل یا
طکتدغھائیل - اسم جنات یا بنظطغنطیش یا حیططغنطیش
یا طیظطغنطیش یا ذلریغھطیش یا ھلثاغھطیش یا افظا
غھطیش یا اسقدغھطیش ان اسموں کے حروفوں کو مفرد لکھا واسطے
بنانے فتیلہ کے تو تمام یہہ حروف ہوئے ۴ ع ق ی غ ھ و ف ق ی غ ھ ز ف ق

اور شہد ڈالکر گوشۂ تنہائی میں بوقت نیم شب روبرو اوس چراغ کی عزیمت استخراج شدہ بہمہ روز بلاناغہ
بموجب شمار حروف بنیات کی اوتنی دنوں تک با تعداد شمار حروف کے پڑہے ۔ جسوقت پڑھ چکی تو چراغ
کو گل کرے بلکہ روز دوم پہر اسکو روشن کرکے پڑہے اسطرح اُتنے دنوں تک جتنے دنوں تک عمل
کرتاہے وہ ایک ہی فتیلہ کام میں لاوے بوقت پڑہنے کے بخور صندل ولوبان وغیرہ کا اول سے
آخر تک روشن رکھے گوشت وشیائے منشی اور جماع سے پرہیز رکھے ورنہ عمل خراب ہوجاوے گا
طالب کو چاہیئے کہ بیہ پردہ چلنے کی بلا کفت وشنید سو رہے جو بشارتیں طالب ملاحظہ کرے اون سے
کسی کو آگاہ نہ کرے انشاء اللہ تعالی اگر طالب صدق دل اور نیک نیتی سے اس عمل کو کرے گا
قدرت ربانی کا جلوہ دیکھے گا اور مراد دلی کو حسب دلخواہ حاصل کریگا ۔ ذیل میں مثال اس عمل کی
درج کرتاہوں تاکہ شائقین کو کسی چیز کے دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ۔ ؛
مثلاً حروف طالب و مطلوب یہہ ہیں ک ر د ھ ا ر ی ل ع ل ب د وح بنیات انکے یہہ
ہیں اف اال ال ث اام ی ان ام اال او ا عدد ۴۰۸ نقاط ۵ حروف ۲۴ جمع کل
۴۳۵ منہا ۳۰ باقی ۴۰۵ تقسیم ۴ خارج قسمت ۱۰۱ کسر ۱ ۔ انکو بموجب قاعدہ نقش مربع پر کیا
تو یہہ نقش بنا ؛

۱۰۸	۱۱۱	۱۱۵	۱۰۱
۱۱۴	۱۰۲	۱۰۷	۱۱۲
۱۰۳	۱۱۷	۱۰۹	۱۰۶
۱۱۰	۱۰۵	۱۰۴	۱۱۶

اعداد مغلاق ۱۱۷ غایت ۴۳۵۰۶ باہم
ضرب سے ۵۱۰۱۲۰ یہہ عدد حاصل ہوئے
اول مفتاح عدد ۱۰۱ جمع ۵۱۰۱۲۰ مجموعہ
۵۱۰۲۲۱ طرح ۱۵۱ باقی ۵۰۱۷۰ حاصل
حروف ع ق ی غ ھ ۔ اسم ملک عقیغہائیل مجموعہ ۵۱۰۲۲۱ طرح ۱۹۳۱۹ باقی ۵۰۹۹۰۲
استنطاق اسم حبن بسظن طرخن ہبظطغنطیش ۔ دوئم مغلاق عدد ۱۱۷ جمع ۵۱۰۱۲۰
مجموعہ ۵۱۰۲۳۷ طرح ۱۵۱ باقی ۵۱۰۱۸۶ استنطاق حروف ق ی غ ھ ۔ اسم ملک
ودقیغہائیل مجموعہ ۵۱۰۲۳۷ طرح ۱۹۳۱۹ باقی ۵۰۹۹۱۸ حروف ح ی ط ر ط غ ا

مناس مطلوب رفعت روز یکشنبہ ساعت اول شمس طالع وقت قوس قمر در برج حمل منزل
شرطین صاحب طالع مشتری مؤکل روحانی صاحب طالع حرفائیل جن صاحب طالع شمہورش
ہم اعظم اللہ ان تمام فقرات عشرہ کو بقاعدہ عالمان علم جفر بسط کیا۔
اوّل طالب حروف مفرد ب ش ن د ا س حروف ۶ ملفوظی ب اش ی ن
ن ون دال ال ف س ی ن حروف ۷ البسط عربی عددی اث ن ی ن ث
ل ث م ای ہ خ م س ی ن ا ر ب ع ہ اح د س ت ی ن
حروف ۲۹ - ۲۹ کو ۲۹ میں ضرب کیا حاصل ضرب ۸۴۱ مخرج - ام ض ج اضافہ
آئیل اسم ملک امضائیل - دوم مطلوب رفعت حروف مفرد - ر ف ع ت حروف ۴
ملفوظی را ف اع ی ن ت ا حروف ۹ لبسط م ا ت ی ن ث م ا ن ی ن
س ب ع ی ن ا ر ب ع ہ م ای ہ حروف ۲۴ - ۲۴ در ۲۴ حاصل ضرب ۵۷۶
مخرج و ع ث مرکب باضافہ آئیل اسم ملک وعثائیل سوم ساعت الشمس مفرد - ال
ش م س حروف ۵ ملفوظی ال ف ل ام ش ی ن م ی م س ی ن حروف ۵ البسط
اح د ث ل ث ی ن ث ل ث م ای ہ ا ر ب ع ی ن س ت ہ حروف
۲۵ - ۲۵ در ۲۵ حاصل ضرب ۶۲۵ مخرج ہ ک خ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک
ھکخائیل چہارم طالع وقت القوس مفرد - ال ق و س حروف ۵ ملفوظی ال ف
ل ام قاف واو س ی ن - حروف ۵ البسط اح د ث ل ث ی ن م ا ہ س
ت ہ س ت ی ن حروف ۱۸ - ۱۸ در ۱۸ حاصل ضرب ۳۲۴ مخرج د ک ش مرکب
باضافہ آئیل اسم ملک دکشائیل - پنجم قمر در برج حمل مفرد - ال ح م ل حروف ۵ ملفوظی
ال ف ل ام ح ا م ی م ل ام - حروف ۱۴ البسط اح د ث ل ث ی ن ث م ا
ن ی ہ ا ر ب ع ی ن ث ل ث ی ن - حروف ۲۵ - ۲۵ در ۲۵ حاصل ضرب
۶۲۵ مخرج - ہ ک خ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک ھکخائیل - ششم قمر در منزل

ی غ ھ ھ ث ی غ ھ ج ی ض ا غ ھ ط م ر یبا غ ھ ط ک ت و
غ ھ ب ظ ط غ ن ح ی ظ طغ ن ط ی ظ ط غ ن ز ل ر ی غ ھ ھ ل
ث ا غ ھ اف ظ ا غ ھ اس ق د غ ھ ۔ ان تمام حروفوں کو مرکب کیا تو
یہ فتیلہ عمل کا بنا لیں اس فتیلہ کو لکھ کر چراغ تیار کردہ نقش میں روشن کرکے ۲۲ روز
۲۲ مرتبہ بموجب شمار حروف پڑھنا شروع کیا ۔ فتیلہ عمل یہ ہے ۔ ؎ عقیغھوفقیغھز
فتیغھھثیھغھیضاعمھطمریغھطکتد
غھیظطغنیظطغنطیظطغنزلریغھھلثاغھافظاغھا
سقدغھھ ؎

چراغ

۱۸	۱۱۱	۱۱۵	۱۰۱
۱۱۴	۱۰۲	۱۰۷	۱۱۲
۱۰۳	۱۱۷	۱۰۹	۱۰۶
۱۱۰	۱۰۵	۱۰۴	۱۱۶

فصل پانزدھم

ترکیب پیدا کرنے طلسم الحروف برائے طلب مطلوب

جاننا چاہیئے کہ اس قاعدہ کا مدار فقرات عشرہ کے بسط پر مقرر ہے یعنی اول طالب دوم مطلوب
سوم ساعت چہارم طالع وقت پنجم برج قمر ششم منزل قمر ہفتم کوکب صاحب طالع
ہشتم مؤکل صاحب طالع نہم جن صاحب طالع دہم اعظم اللہ جو صاحب اس قاعدہ کو
استخراج کرنا چاہیں ذیل کی مثال کے طریقہ پر جو کچھ مطلوب ہو استخراج کرلیویں مثلاً طالب

ضرب ۹۸۹۳ مخرج - ط ف ش مرکب باضافہ آئیل اسم ملک طفشنائیل ؛
اب تمام ملائکہ کے خالص حروف حاصل شدہ کو جمع کیا تو یہ ہوئے - ا م ص و ع
ث ھ ک غ د ک ش ھ ک غ ط ف ع د م ت غ ا ک ث غ خ غ
ط ف ش شمار حروف ۳۱ - ۳۱ در ۳۱ حاصل ضرب ۹۶۱ مخرج - اس ظ مرکب
باضافہ اسم ملک اسظائیل ؛
اعداد تمام حروف ملائکہ ۱۰۰۹۵ - مخرج - ھ ص غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ
مرکب باضافہ ائیل اسم ملک بسط عربی عددی ھضغغغغغغغغغغغائیل -
اب حروف ہرایک عنصر کے علیحدہ لکھ کر بسط عزیزی سے مربی و مقوی موافق طبع کے

کئے بایں ترکیب	آتشی	ھ	بادی	ص	خاکی	غ
پس انکو مرکب	بادی	و	آتشی	ن	آبی	ظ

کرنے سے یہ طلسم الحروف تیار ہوا ؛
ھو صف عنظغظغظغظغظغظغظغظ - اب
ان فقرات عشرہ کے تمام حروف مفرد کو شمار کیا تو ۶۰ حروف ہوئے ۶۰ کو ۶۰ میں
ضرب کیا تو حاصل ضرب ۳۶۰۰ مخرج - خ غ غ غ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک
خغغغائیل - مربی و مقوی کیا خ ث غ ظ پس مرکب کیا تو یہہ دوسرا طلسم الحروف
پیدا ہوا خثغظغظغظ بار سوم ان فقرات عشرہ کے تمام حروف ملفوظی کو
شمار کیا تو ۱۶۲ حروف ہوئے ۱۶۲ کو ۱۶۲ میں ضرب کیا تو حاصل ضرب ۲۶۲۴۴ ا
مخرج ان عدد و نکا یہہ حروف ہوئے - د م ر غ غ غ غ غ غ ب غ غ غ غ
غ غ غ غ غ غ - مرکب باضافہ آئیل اسم ملک یہ ہے ؛
دمرغغغغغغغغغغغغغائیل - مربی و مقوی ج م ی ظ غ
ان کو مرکب کیا تو یہہ تیسرا طلسم الحروف پیدا ہوا وہ یہہ ہے ؛

شرطیت مفرد ال ش رط ی ن حروف ۷ ملفوظی ال ف ل ام ش ی ن را ط ا
ی ان دان حروف ۸ البسط اح د ث ل ث ی ن ث ل ث م ای ھ م ا
ت ی ن ت س ع ھ ع ش ر ہ خ م س ی ن حروف ۳۳-۳-۳۳ در ۳۳
حاصل ضرب ۱۰۸۹ المخرج ط ف غ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک طفغائیل ؞
ہفتم صاحب طالع مشتری مفرد۔ ال م ش ت ر ی حروف ۷ ملفوظی ال ف
ل ام م ی م ش ی ن ت ا ر ا ی ۱۔ حروف ۱۸ البسط اح د ث ل ث ی ن
ا ر ب ع ی ن ث ل ث م ا ی ھ ا ر ب ع م ا ی ھ م ا ت ی ن
ع ش ر ھ۔ حروف ۳۸-۳۸-۳۸ در ۳۸ حاصل ضرب ۱۴۴۴ المخرج د م ت غ
مرکب باضافہ آئیل اسم ملک دمتغائیل ؞ ہشتم موکل روحانی صاحب طالع صرفائیل
مفرد۔ ال ص ر ف ی ا ی ل حروف ۹ ملفوظی۔ ال ف ل ام ص اد ر ا ف ا
ی ا ال ف ی ال ام حروف ۲۳ لبسط۔ اح د ث ل ث ی ن ت س
ع ی ن م ا ت ی ن ث م ن ی ن ع ش ر ہ اح د ع ش ر ہ ث
ل ث ی ن۔ حروف ۳۹-۳۹-۳۹ در ۳۹ حاصل ضرب ۱۵۲۱ المخرج۔ اک ث
غ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک اکثغائیل ؞ نہم جن صاحب طالع الشمہورش
مفرد ال ش م ھ و ر ش حروف ۸ ملفوظی۔ ال ف ل ام ش ی ن م ی م
ھ ا و ا و ر ا ش ی ن۔ حروف ۲۲ لبسط اح و ث ل ث ی ن ث ل ث
م ا ی ھ ا ر ب ع ی ن خ م س ھ س ت ھ م ا ت ی ن
ث ل ث م ا ی ھ۔ حروف ۴۰-۴۰ در ۴۰ حاصل ضرب ۱۶۰۰۔ المخرج۔
خ غ مرکب باضافہ آئیل اسم ملک خغائیل ؞ دہم اسم اعظم اللہ مفرد۔ ال
ل ھ۔ حروف ۴ ملفوظی ال ف ل ام ل ام ھ ا حروف ۱۱ البسط۔ اح و
ث ل ث ی ن ث ل ث ی ن خ م س ھ حروف ۱۷-۱۷ در ۱۷ حاصل

سر طالب کے لکھے اور موکل طلسم الحروف بسط عربی کو اوپر سر مطلوب کے لکھے ۱۰ اور طلسم الحروف مفرد کو طالب کے قلب میں اور موکل طلسم الحروف مفرد کو مطلوب کے قلب میں لکھے اور طلسم الحروف ملفوظی کو زیر پانوں طالب کے اور کل طلسم الحروف ملفوظی کو زیر پانون مطلوب کے لکھے اعداد ہر سہ ملائکہ جمع کر کے درمیان طالب و مطلوب کے لکھے دیکھو تصویر ذیل کو

پس ب طالب بت سے اس کو چاہیے کہ حسب ترکیب مذکورہ بالا بروز شنبہ ساعت مریخ میں اور بھوج پتر یا کاغذ یا کپڑہ کے لکھ کر جائے نمناک میں اس عمل کو دفن کر کے ملائکہ بسط عربی استخراج شدہ کو بطریق عزیمت بموجب شمار حروف انکے اتنے دنون تک اوتنی مرتبہ ہر روز بلا ناغہ بوقت صبح بلا گفت و شنید کے پڑہے اور قدرت حقیقی کا جلوہ دیکھے اس قاعدہ کو اوستادون نے طلسم سلیمانی قرار دیا ہے۔ عزیمت ملائکہ اس عمل کی یہ ہے ؎

استمت علیکم یا امضائیل یا دعشائیل یا ھکخائیل یا

دج من رق غظغظغظغظغظغظغظغظغظغظغظغظغظغظ

پس جب یہ ہر سہ طلسم تیار ہو جاویں تو ملائک ہر سہ استخراج یعنے بسط عربی و حروف مفرد و حروف ملفوظی کے بلا حروف مربی و مقوی اعداد جمع کر کے ۳ پر تقسیم کریں اگر باقی ایک رہے تو عمل معدنی ہے کسی معدنی اشیا پر عمل کو کندہ کرا دے اگر باقی ۲ رہیں تو عمل نباتی ہے اوپر کاغذ یا چھال کسی درخت پر لکھے اگر تین باقی رہیں تو عمل حیوانی ہے اوپر پوست جانور مثل ہرن وغیرہ کے لکھنا چاہیئے - بعد ازاں رقم مجموعہ کو ۴ پر تقسیم کرے اگر باقی ایک رہے تو عمل آتشی ہے آتش میں جلاوے یا دفن کرے اگر باقی دو رہیں تو عمل بادی ہے ہوا میں استعمال کرے اگر باقی تین رہیں تو عمل کو آبی تصویر کرے بیچ دریا یا جھیل یا تالاب یا جائے نمناک میں دفن کرے اگر باقی ۴ رہیں تو عمل خاکی ہے بیچ مسجد یا گذرگاہ مطلوب یا خانہ خود زیر زمین دفن کرے پھر رقم مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کرے جو کچھ باقی ہو اوس سے دن عمل کا معلوم ہوگا - اگر باقی ایک رہے تو یکشنبہ ۲ سے دوشنبہ ۳ سے سہ شنبہ ۴ سے چہارشنبہ ۵ سے پنجشنبہ ۶ سے جمعہ ۷ سے ہفتہ اور جو اعداد دن کے معلوم ہوں انکو شمس سے تقسیم کرنا شروع کرے جس سیارہ پر منتہی ہوں اوس ساعت میں عمل کرے - دانا کیواسطے اشارہ کافی ہے - پس ہم نے حسب ترکیب مذکورہ بالا اعداد ہر سہ ملائک جمع کئے یعنی اول ملائک بسط عربی ۱۰۰۹۵ دوم حرف مفرد ۳۶۰۰ سوم ملفوظی ۱۶۲۴۴ - جمع کل ۲۹۹۳۹ تقسیم ۳ باقی ۲ تقسیم ۴ باقی ۳ تقسیم ۷ باقی ۶ جب ۷ کو شمس سے تقسیم کرنا شروع کیا تو مریخ پر منتہی ہوا - پس اس عمل کے طالب کو چاہئے کہ اوپر چھال درخت یا بھوج پتر پر دو تصویریں طالب و مطلوب کی بروز شنبہ ساعت مریخ میں استادہ بنا دے لیکن مطلوب کی تصویر میں اسقدر فرق ہو کہ وہ طالب کی جانب برائے ملاقات ہاتھ بڑھائے ہوئے بنظر محبت راغب ہو اول طلسم الحروف بسط عربی کو اوپر تصویر

فصل شانزدهم

چند طلسمات حرفی کا بیان

طلسم اوّل

مستجاب الدعوات

جب قمر برج حوت یا قوس میں بروز یکشنبہ کو ہو تو ساعت اوّل میں ایک بلوری نگینہ پر ایک تصویر مرد کرسی نشین عمدہ لباس پہنے ہوئے کی بناوے کہ دست راست میں گلاب کی شاخ پکڑی ہوئی ہو اور یہ حروف ۔ ب س ع ال قلب تصویر میں لکھے اور یہ ۱۶۳ عدد زیر تصویر اور یہ مؤکل تصویر کے سر پر جثقائیل جب یہ تیار ہو جاوے تو بلور کو شیشہ کی انگشتری بنوا کر زیر نگینہ تھوڑا کافور رکھ کر نصب کرکے بروز پنجشنبہ طلوع آفتاب سے پہلے دست راست میں پہن لیوے پہننے والا اس انگشتری کا جو دعا کریگا بارگاہ جناب باری میں فوراً منظور ہوگی اور اپنے ہمنشینوں میں عزیز رہیگا بشرطیکہ مچھلی کا گوشت نہ کھاوے اور لباس سفید نہ پہنے ۔ ✤

جثقائیل

۱۶۳

طلسم دوم

ہر دل عزیزی زنان

جب بروز جمعہ قمر برج ثور یا میزان میں ہو ساعت اول میں ایک نگینہ لاجوردی پر ایک تصویر عورت برہنہ بناوے اور مقابل اوسکے صورت مریخ کہ گردن میں زنجیر پڑی ہوا و

دکشائیل یاھکخائیل یاطغغائیل یادمتغائیل یا اکشقائیل
یاخغائیل یاطغشائیل بحق ملا۹ ثلث الموکل یا اسطائیل ۔ ۳۴
یوم تک ۴۲ مرتبہ ہر روز ۔ واضح رہے کہ یہہ قاعدہ اوستادوں کا سینہ بسینہ چلا آتا ہے
گو میں نے محض طالبان صادق کے واسطے باتشریح بیان کیا ہے لیکن تاہم بھی جو
صاحب اسکے استخراج کا ارادہ کرین وہ اوّل راقم سے اسکے بارے میں رائے لیوین
انشاءاللہ تعالے اپنے مطلب کو جلد حاصل کرینگے ۔

جدول ابجد عربی عددی معہ تقسیم حروف بر منازل

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلثة	اربعة	خمسة	ستة	سبعة	ثمانية	تسعة	عشرة	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
شرطین	بطین	ثریا	دبران	هقعه	هنعه	ذراع	نثره	طرف	جبهه	زبره	صرفه	عوا	سماک
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائة	مائتین	ثلثمائة	اربعمائة	خمسمائة	ستمائة	سبعمائة	ثمانمائة	تسعمائة	الف
غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شوله	نعائم	بلده	سعد ذابح	سعد بلع	سعد سعود	سعد اخبیه	فرغ مقدم	فرغ مؤخر	رشا

جدول طبائع حروف و کواکب و موکلان روحانی و جنات

•	آتش	باد	آب	خاک	کواکب	مالک موکلان روحانی	مالک جنات روحا[نی]
مراتب	ا	ب	ج	د	زحل	عزرائیل	میمون
درجه	ه	و	ز	ح	مشتری	صرفائیل	شمهورش
دقیقه	ط	ی	ک	ل	مریخ	شمسائیل	احمر
ثانیه	م	ن	س	ع	شمس	دردیائیل	مذهب
ثالثه	ف	ص	ق	ر	زهره	عینائیل	زوبعه
رابعه	ش	ت	ث	خ	عطارد	میکائیل	برقان
خامسه	ذ	ض	ظ	غ	قمر	جبرائیل	ابیض

ے نام مؤکل کا بناوے جب مریخ برج عقرب میں ہو اور قمر سے نظر تربیع ہو یا قمر برج
دلو یا اسد میں ہو طالع وقت عقرب میں ایک عمدہ نگینہ بلوری پر ایک تصویر مرد برہنہ استادہ
س اصطلاح پر کندہ کراوے کہ ذکر اوسکا شہوت سے کہڑا ہو اور وہ اپنے ذکر کو بنظر غور خوب دیکھتا ہو
ب چار حرف غین اوپر سر تصویر کے اور چار غین طرف پہلو رست اور چار غین طرف پہلو چپ
ور چار غین پشت پر تصویر کے کندہ کراوے اور جو مؤکل کہ اول استخراج کیا ہے اوسکو نگینہ کی پشت
پر کندہ کرے بوقت جماع نگینہ کو منہ میں رکہے استادوں کا قول ہے کہ جبتک نگینہ منہ سے باہر نہ نکالیگا
ہرگز انزال نہ ہوگا ٭ دیگر بعض حکما خواص حروف جیم کا واسطے امساک اور تیزی شہوت کے بہت مجرب
بیان کرتے ہیں کہ جب مریخ برج عقرب میں ہو اور قمر برج دلو یا اسد میں ہو تو اعداد جیم معہ مؤکل
ور اعداد اسم طالب ان ہر سہ اعداد کو استخراج کرکے نقش مربع اوپر تختی شیشے کی کندہ کرے اور
بخور مریخ کا جلاوے اور وقت حاجت کمر سے باندہے قوۃ اور امساک وشہوت حد سے زیادہ ہوگی
اور وہ عورت ہمیشہ اسکی طالب رہیگی ٭

طلسم چہارم
بستہ کرنے شہوت اور قوۃ باہ کے

لکہا ہے کہ عکس قاطع شہوت کا حرف غین ہے جب طالع وقت برج ثور کا ہو اور زہرہ برج
سرطان میں ہو تو نگینہ بلور یا پتہر پر تصویر بناوے لیکن ذکر تصویر ے اوندہا ہو اور ۸
غین طرف پہلو چپ اور آٹھ غین طرف پہلو رست کی لکہے اور اسم قطع شہوۃ اور اس شخص کے نام کے
عدد نکالکر جمع کرکے اونکے حروف بناکر آخر میں کلمہ آئیل اضافہ کرکے نام مؤکل کا بناکر پشت پر اوس نگینہ کی
کندہ کراوے اور بعد اوس نگینہ کو جای نمناک میں دفن کردے مقصود جلد حاصل ہوگا اور وہ آدمی
بالکل بیکار ہو جائیگا ٭

طلسم پنجم
واسطے دفعیہ جانوران درندہ و گزندہ موذیان

جب زہرہ برج ثور میں ہو اور طالع وقت بھی ثور ہو اور زہرہ کی نظر قمر سے تثلیث

عورت کے پیچھے تصویر ایک خورد سالہ لڑکے کی کہ اُسکے کندہے پر تلوار رکہی ہو اور اُسکی
قدمون کی نیچے یہہ حروف ح ع ع ع کندہ کرلوے اور یہہ عدد ۲۱۸ عورت کے قلب
میں اور یہہ اسم حیرائیل تصویر مرتخ کے قلب میں اس نگینہ کو تانبے کی انگوٹہا کر زیر نگینہ قدرے
براہ مس و لوبان رکھ کر نقب کراوے اور ہمیشہ دست راست میں پہنی ہے مقبول بارگاہ
امرا ہوگا خصوصًا عورتین اسکی زیادہ مطیع اور فرمانبردار ہونگی اور اس سے میل محبت زیادہ
کرینگی بشرطیکہ وہ شخص مچہلی نہ کہاوے اور بوڑہی عورتوں سے اپنا جسم مس نہ کرے
عامل جو دعا اس انگشتری کو پہنکر کریگا بہت جلد مستجاب الدعوات ہوگی -:-
تصویر اس طرح ہو -:-

طلسم سوم

واسطے زیادتی قوۃ باہ اور امساک کے

حکمانے لکہا ہی کہ زیادتی قوت باہ انسان کیواسطے ایک عجیب و غریب فعل ہی پس جو شخص چاہے
کہ قوۃ باہ کو ترقی ہو اور میں ہر ایک عورت پر قادر رہون تو اوسکے واسطے حرف غین کا استعمال
کافی ہی کہ اول اعداد اسم خود یا جس شخص کے واسطے طیار کیا جاوے دوم اعداد اسم
ذکر سیوم شہوت کی استخراج کرکے انکو جمع کرے اور انکی حروف بنا کر آخر میں کلمہ ائیل کا اضافہ

مہاتماؤں کی بخشش

یل کی ادویات کے بارے مین تعریفی الفاظ لکھ کر آپ کو خریدنے پر مستعد نہیں کرتے اگر آپکا
چاہیں ... خر میں ہم اپنے منہ سے میان مٹھو بننا پسند نہین کرتے کیونکہ مثل مشہور ہے
آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ چند نسخہ بڑے بڑے مہاتماؤن اور بزرگون کی خدمت سے
یاب ہوئے ہیں جنکو ایک مرتبہ ہی نہین بلکہ صدہا مرتبہ طیار کرکے خود استعمال کرچکے اور تجربہ کرچکے
اگر فایدہ نہو تو قیمت واپسی کی شرط ہے۔ دوائی مفت کھاؤ اور قیمت واپس لو۔

م دوائی	خاصیت	خریدار کسقدر خرید سکتا ہے	قیمت
ا لع	بخار چوتھیہ کو چشم زدن میں دور کرتی ہیں خواہ کتنی ہی مدت کا ۲ تا ہو۔ ترکیب ہمراہ ملے گی۔	۱۰ گولی سے کم آرام نہوگا۔	۱۰ گولی عہ
وف ... وپی بوٹی	یہ سفوف باہ اور قوت کو اسقدر بڑہائیگا کہ آپ حیران ہونگے۔ اگر بار بار اسکو استعمال کرینگے تو قوۃ باہ کا تماشا دیکھینگے	۲۱ پوریہ سے کم روانہ نہون گی۔	۱۴ پوڑیہ ... ۲۱ پوڑیہ عہ
نقرہ	یہ کشتہ مردہ دلون کو زندہ کریگا اور ہاضمہ اور توانائی کو بڑہادیگا۔ مقوی دماغ و فرحت بخش ہے۔	۷ خوراک سے کم ہرگز روانہ نہیں ہوگا	فی خوراک ۴ر
نیان ... ت	تیزی بصارت کا رہبر کامل وہند غبار آنکھون سے پانی جو بباعث نزول اترتا ہو فوراً آرام بخشتا ہے۔	۶ ماشہ سے کم ہرگز نہیں دیا جاتا	فی تولہ عہ
ور	بیرونی زخمون کو ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل زائل کردیتا ہے کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی۔	۲ ماشہ مفت دیا جاتا ہے۔	مفت

مشتہر

ت گردہاری لعل جغادرو رال سیالکوٹی حال وارد شہر لاہور دروازہ شاہ عالمین
متصل کوچہ بیریان۔

باستدلیں ہو تو تختی فولاد پر ٨ حرف با کو لکہے اور تختی مذکور کی پشت پر ۔۔۔ گول بناکر درمیان تصویر اُس حیوان کی جو ایذا دیتا ہو بناوے اور اس طلسم کو ۔۔۔ کی ہانڈی میں رکہکر طالع وقت برج ثابت میں اوسجگہ جہان وہ حیوان رہتا ہو دفن کرے انشاء اللہ تعالی وہ حیوان جلد اوسجگہ سے دفع ہوجاویگا۔ اگر کوئی حیوان موذی زراعت یا اشجار نباتات وغیرہ کو نقصان پہنچاتا ہو تو یہہ طلسم تیار کرکے اوس کشت میں دفن کرے تو خوب حفاظت رہے گی۔

طلسم ششم

برائے بلندی جاہ و حشم

جسوقت آفتاب شرف میں ہو اوسوقت ایک لوح نقری یا طلائی پر ان عددون یعنے ۴۰۰۰۱ کا نقش مثلث بناکر اسکے اطراف میں یہہ حرف لکہے ل ل ا ج بعد ازان پشت لوح پر ایک تصویر مرد کرسی نشین کی بناوے اور اُسکے سرپر یہہ چار لام للل لکہے اور اعداد اسم جاہ و رفعت کی نکالکر حروف بناوے آخر مین کلمہ ائیل کا اضافہ کرکے نام موکل کا بناکر دست راست تصویر پر لکہے اور دست چپ پر اعداد موکل کے کندہ کراوے عامل اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکہے تو جاہ جلال و رفعت و بزرگی حاصل ہوگی موافق اعداد اسم موکل کا ورد ہر روز بلاناغہ کرا کرے بحکم عزوجل اپنی مراد کو پہونچیگا۔

تمام شد

تقویم سالیانہ
مخزن جمیع علوم

پیارے ناظرین جنتری تو آپ ضرور ہی خریدتے ہونگے لیکن جن مضامین کی جنتری میں آپکو ضرورت ہوتی ہوگی وہ تو شاید آپ کو نہ ملتے ہونگے۔ کیونکہ آجکل کی اکثر مطبوعہ جنتریوں میں سوائے دنماں اور تاریخ وغیرہ کے اور دلچسپ مضامین نہیں ہوتے اور صحت کا بھی لحاظ کم ہوتا ہے اسلئے چند معزز احباب اور علم ہئیت دانوں کے مشورہ سے یہہ تجویز قرار پائی ہے کہ آئیندہ شروع سال ۱۸۹۶ء سے ہمیشہ سالیانہ ایک ایسی جنتری نکالی جاویگی جسمیں علاوہ امورات ضروری کی علم ہئیت اور جفر و رمل و قیافہ وسمند ریک وغیرہ وغیرہ علوم کا تذکرہ بھی درج ہوگا۔ اور ما سوائے اسکے وہ کتب نایاب مندرجہ بالا علوم کا جو آجتک طبع نہیں ہوا اسمیں درج کیا جاویگا۔ اور ساتھ ہی اسکی کچھ مضامین زیچات مثل جامع بہادر خوانی اور محمد شاہی اور الغ بیگی وغیرہ وغیرہ کے درج ہونگے اور ستاروں کی روزمرہ کی چال اور نظرات وغیرہ کا احوال بخوبی لکھا جایا کریگا گویا یہہ جنتری جمیع علوم کا لب لباب ہوگی اس جنتری کی موجودگی میں آپ کو کسی جوتشی و رمال وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی گویا چھ آنہ ۶ر میں سال بھر کے واسطے جوتشی رکھہ لیا۔ اور بقیہ مضمون ختم ہونے پر کتاب مفت بن گئی مسودہ اس مخزن علوم جنتری کا تو ابھی سے ملیا رہونا شروع ہوگیا ہے۔ لیکن پانچسو درخواست آنے پر شایع ہوگی جو صاحب اخیر جولائے ۱۸۹۵ء سے پہلے صرف اپنی درخواست بھیجینگے اونکی خدمت مین صرف ۶ر پر روانہ ہوگی اور لبعد میں ۸ر پر ملیگی درخواستیں بپتہ ذیل پر آنی چاہئیں ۔۔۔۔۱۲۔۔۔

پتہ

پنڈت گردہاری لعل جفار و رمال سیالکوٹی حال وارد لاہور دروازہ شاہ عالمین متصل کوچہ بیربلن